یادِ رفتگان

حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ گورمانی رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت

محمد اعجاز مصطفیٰ

۲۴ رصفر المظفر ۱۴۳۸ھ مطابق ۲۵ رنومبر ۲۰۱۶ء حضرت مولانا قاضی شمس الدین، حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر اور حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتی رحمۃ اللہ علیہم کے شاگرد رشید، جامعہ نصرۃ العلوم کے فاضل اور اُستاذ حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ گورمانیؒ طویل علالت کے بعد داغِ مفارقت دے کر راہیِ آخرت ہوگئے۔إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون، إن للّٰہ ما أخذ ولہ ماأعطٰی وکل شیء عندہٗ بأجل مسمّٰی۔

حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق تونسہ شریف کے قریب لتڑی جنوبی سے تھا، لیکن ان کی زندگی کا بیشتر حصہ گوجرانوالہ میں گزرا۔ وہ جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے ابتدائی فضلاء میں سے تھے، جب نصرۃ العلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا قاضی شمس الدینؒ تھے۔ بخاری شریف انہوں نے حضرت قاضی صاحبؒ سے پڑھی، جبکہ دورۂ حدیث کے دیگر اسباق حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ، حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ اور حضرت مولانا عبدالقیوم ہزارویؒ سے پڑھے۔ حضرات شیخینؒ اور مدرسہ نصرۃ العلوم کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے تھے اور ایک عرصہ تک نصرۃ العلوم کے دارالافتاء کے سربراہ رہے۔ ان کا شمار ملک کے معروف مفتیانِ کرام میں ہوتا تھا اور حضرت مولانا عبدالواحدؒ کی وفات کے بعد گوجرانوالہ کے علماء کرام اور اہل دین کا فتوے کے بارے میں عام طور پر رجوع انہی کی طرف رہتا تھا۔

۱۹۷۵ء میں جب جمعیۃ علمائے اسلام کے تحت لوگوں کے تنازعات شریعت کے مطابق نمٹانے کے لیے پرائیویٹ سطح پر شرعی عدالتوں کے قیام کا اعلان کیا گیا تو وہ ضلع گوجرانوالہ کے نائب قاضی مقرر کیے گئے، جبکہ ضلعی قاضی مولانا قاضی حمید اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ کتاب اور تحقیق سے گہرا تعلق تھا۔ جمعہ سے قبل گیارہ بجے جامعہ فتاح العلوم کے قریب کھلے میدان میں ان کی نمازِ جنازہ مولانا عبدالقدوس قارن حفظہ اللہ تعالیٰ کی امامت کی ادا کی گئی، جس میں حضرت مولانا فضل الرحمٰن درخواستی، حضرت مولانا سید جاوید حسین شاہ اور حضرت مولانا محبّ النبی کے علاوہ شہر کے علماء کرام اور دینی کارکنوں کی بڑی تعداد نے جنازہ میں شرکت کی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت مفتی صاحب کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، امت مسلمہ کو ان کا بدل عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ادارہ ''بینات'' اُن کے غم میں برابر کا شریک ہے اور قارئین سے حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایصالِ ثواب کی درخواست کرتا ہے۔